CC BY NC

jcms
مجلة الدراسات المقاصدية المعاصرة
JOURNAL OF CONTEMPORARY MAQASID STUDIES
journal.maqasid.org
Vol. 1, No. 1, 2022, p. xvii-xxii
journal.maqasid.org
DOI: 10.52100/jcms.v1i1.60

مجلہ 'معاصر مقاصدی مطالعات' کی نمایاں منہجی خصوصیات[1]

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی عنایت سے ہی تمام نیک کام انجام کو پہنچتے ہیں۔

یہ نیا ونوخیز رسالہ معہد المقاصد کی جانب سے شائع ہورہا ہے، معہد المقاصد کا مقصدِ قیام اللہ کے دین، اس کی کتاب اور سنت نبوی کی خدمت کے پیش نظر مقاصدی منہج کو امت اور انسانیت کے سامنے پیش کرنا ہے، زیر نظررسالہ کا مقصد اسی منہج کا مذاکرہ، اِس کو خوب سے خوب تر بنانا، اس کی نشر واشاعت، تنقید و توسیع، اس کو عملی طور پر بروئے کار لانا اور اس منہج کی ان تفصیلات، علامات ونتائج کو پیش کرنا ہے جن کے اظہار سے افتتاحی تحریر کے یہ محدود صفحات عاجز ہیں، البتہ اس نئے رسالہ کے اس شمارے اور اگلے شماروں میں شائع ہونے والے مقالات ان تمام موضوعات پر بحسن وخوبی گفتگو کریں گے، لیکن ان صفحات میں مقاصدی منہج کی نمایاں ترین خصوصیات اور اس کے اہم ترین اہداف کا تذکرہ ضروری معلوم ہوتا ہے، تاکہ اس نوخیز علمی فکری رسالہ کے قارئین کو اندازہ ہوسکے کہ یہ رسالہ کیا 'نیا' پیش کرے گا۔ اس 'نئے' کا خلاصہ ہم درج ذیل عناوین میں پیش کرسکتے ہیں:

باہم مربوط کرنے والی مقاصدی منطق، معاصر اجتہادی نقطہ ہائے نظر کی کمیوں کو ترک کرکے ان نقطہ ہائے نظر کے سلسلے میں تجدیدی پہلووں کو اختیار کرنا، علم، شعور اور اجتہاد کی بابت منہجی قرآنی اصول، اجتہاد کے منہجی مراحل، وحی پر تدبر کے مراحل پر مبنی مرکب تصور،

[1] ترجمہ: الیاس نعمانی

Copyright © 2022 JCMS

اور اسلامی مطالعات کی تشکیلِ نو، تاکہ یہ مطالعات معاصر تحقیقی، تعلیمی وعملی تقاضوں کی تکمیل کرسکیں۔

جہاں تک باہم مربوط کرنے والی مقاصدی منطق کی بات ہے تو یہ مجلہ 'معاصر مقاصدی مطالعات' کے مقالات کے منطقی عمق سے عبارت ہے، اللہ تعالی نے اس کائنات کو ہر سطح پر باہم مربوط ومنظم بنایا ہے، انسان کو یہ حکم دیا ہے کہ وہ ان روابط کی حفاظت کرے، اور ان روابط کو تلف کرنے کو فساد فی الارض قرار دیا ہے، یہ روابط -خاکم بدہن- عبث نہیں ہیں، بلکہ ہر سطح پر ان کے اپنے مقاصد، حکمتیں اور اہداف ہیں، یعنی مقاصد پر مبنی نقطۂ نظر (جس کی صفت ہم نے 'مقاصدیت' بتائی ہے) ترکیب وتنقید کرنے والا نیز مستقبل پر نظر رکھنے والا نقطۂ نظر ہے، یا یوں کہیں کہ مقاصد کا اعتبار اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ وہ زیر نظر مسائل، علوم، پہلوؤں، دلائل اور قرآنی وآفاقی آیات کو مرکب کریں، عملی طور پر ان مقاصد کے حصول کے طریقے متعین کرکے حاضر ومستقبل کے درمیان روابط قائم کریں، اور اس طرح ہر سطح کے تنقیدی مطالعات کے لیے مقاصد کے حصول وعدم حصول کو معیار وکسوٹی بنائیں۔

معاصر اجتہادی نقطہ ہائے نظر کی بات کریں تو ان میں کمیوں اور ان کے بالمقابل منہجی تجدید کے کئی پہلو ہیں، اس مجلہ میں ہم ان کمیوں کو ترک کرنے اور تجدید کو اختیار کرنے کی کوشش کریں گے، اس کام کے لیے ان پہلوؤں پر توجہ دی جائے گی: وحی سے استفادہ کے بغیر ورثہ کی کورانہ تقلید کی کمی، اس کمی کو دور کرنے کے لیے ورثہ کی بابت فیصلہ کرنے کے پیش نظر وحی کو کسوٹی قرار دینے کا منہج اختیار کیا جائے گا، اس سلسلہ میں مکمل ورثہ کو مسترد کردینے یا اسے من وعن مکمل طور پر قبول کرلینے کی افراط وتفریط پر مشتمل روشوں سے اجتناب برتا جائے گا۔ ربط قائم کرکے مکمل صورت تشکیل دینے کے بجائے تجزیئی وتبعیضی روش کی کمی، اس کمی کو دور کرنے کے لیے ان مقالات سے اعتنا جو بے ربط کیے گئے دلائل، علوم اور اختصاصات کو دوبارہ مربوط کریں۔ منہجی تنقید کے بغیر موجودہ صورت

Copyright © 2022 JCMS

کو صحیح قرار دینے کی کمی، اس کمی کو دور کرنے کے لیے اسلامی بنیادوں پر تنقیدی مطالعات کے نئے گوشوں کو سامنے لانا، بالخصوص جدیدیت ومابعد جدیدیت کی تنقید کے حوالہ سے۔ علمی مصادر میں تضاد کی کمی، اس کے لیے مربوط مطالعات کا سلسلہ شروع کرنا ہوگا، 'عقلی' کی تعریف کو سیکولر نظریات سے پاک کرکے اسلامی عقلی دلائل کی دریافت کرنی ہوگی، اسی طرح 'نقلی' کی تعریف کو ہمارے روایتی نظریات سے وسعت دے کر خود وحی کے نقل تک پہنچنا ہوگا۔ وحی وثقافت میں فرق کیے بغیر ہر نظریہ وقدر کی بالادستی سے آزادی کی روش، اس غلطی کی تصحیح کے لیے ایسے صحیح مطالعات پر اعتماد کرنا ہوگا جو انسانی فکر کی اسیری سے نجات دلائیں تاکہ وحی (یعنی قرآن وسنت) سے۔ اس موقع پر یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ ہم نے معاصر مقاصدی نقطہ ہائے نظر میں بھی یہ منہجی کمیاں دیکھی ہیں، اور ان کی اصلاح کے لیے بھی مذکورہ طریقۂ کار اختیار کرنا ہوگا۔

قرآنی منہجوں کی جہاں تک بات ہے تو ہم ان کو علمی اصولوں، شعوری اصولوں اور اجتہاد کے اصولوں میں تقسیم کرسکتے ہیں، علمی اصولوں کی تعریف ہم تین قسم کی مرکزیت کے ذریعہ کرسکتے ہیں: علم میں وحی کی مرکزیت، منطق میں مقاصد کی مرکزیت اور تصور میں قرآنی عربی زبان کی مرکزیت۔ جب کہ شعور سے متعلق اصولوں کو ہم تین میدانوں میں بیان کرسکتے ہیں: درپیش صورت ومسئلہ (حال) کا شعور تاکہ اس کا صحیح تصور کیا جاسکے، ماضی کا شعور، تاکہ اسلامی وانسانی تاریخ کے درمیان موہوم فرق کو دور کیا جاسکے، اور کسی بھی قوم کے تہذیبی عروج وزوال پر صحیح بنیاد پر حکم لگایا جاسکے۔ مستقبل کا شعور، تاکہ وحی کی بنیاد پر فلاح کے معیارات کا تصور کیا جاسکے۔ اصولِ اجتہاد کی بات کریں تو ہمارا طریق اجتہاد کے اس ہمہ گیر اصلی تصور کی بازیافت ہے جو تمام علوم واختصاصات اور ہر طرح کے مسائل واداروں کے مطالعات کو محیط ہے، اسی طرح مجتہدین کے گروہ کی تعریف میں بھی وسعت دی جائے گی تاکہ اس کے اندر ہمہ گیریت کا وہ رنگ پیدا ہو

Copyright © 2022 JCMS

جواس گروہ کے تصور کی حقیقت ہے، یعنی اجتہاد کے نتائج علم، عمل، تصور یا تصرف کے تمام میدانوں میں بالاتر نظریات ومبادی ہوں گے، جن سے دو طرح کے احکام متفرع ہوں گے: شرعی احکام یعنی تحریم ووجوب اور ان کے درمیان کے درجات، نیز مصلحتی احکام یعنی مصلحت ومفسدہ اور ان کے درمیان کے درجات، حسبِ ضرورت بار بار منہجی مراحل کا استعمال کیا جائے گا، تاکہ یہ بالاتر نظریات ومبادی اور ان پر مبنی احکام سامنے آسکیں۔

جہاں تک اجتہاد کے مراحل کی بات ہے تو ہم نے باہم دگر مربوط مراحل کا ایک پنجگانہ تجویز کیا ہے، جو یہ ہے: ۱- سب سے پہلے زیر تحقیق مسئلہ کی نوعیت کے بجائے تحقیقی نیت سے آغاز، تاکہ تحقیق کے اس اولین مرحلہ میں تحقیق کار نوعیت کے تصور کی بابت ایسے انحراف سے محفوظ رہے جس کی بنیاد در پیش حال وصورت کے صحیح تصور پر مبنی نہ ہو، ۲-وحی پرتدبر کے مراحل، تاکہ وہ تصور کے اس ہفت گانہ کو دریافت کرسکے جس کے عناصر یہ ہیں: مقاصد، تصورات، گروہ، سنن الہیہ، اقدار، دلائل اور احکام، یہ رسالہ ان سات عناصر پر نظریاتی وتطبیقی طور پر خاص توجہ دے گا۔ ۳-تصور مرکب کی تشکیل کے بعد اس تصور کے اندر کے عناصر کے درمیان پائے جانے والے تعلقات کا تجزیہ، اور ربط قائم کرنے، مرکب کرنے نیز مقصدی رنگ دینے کی کوششیں۔ ۴-پچھلی تحقیقات ومطالعات پر مقاصدی تنقیدی نظر۔ ۵-پچھلے مراحل کی بنیاد پر زیر تحقیق مسئلہ کے موضوع پر بالادست نظریات ومبادی اور ان سے وجود میں آنے والے شرعی ومصلحتی احکام کی تشکیل، جس کا تذکرہ ابھی ہم نے اوپر کیا ہے۔

یہ رسالہ اس منہج کو بنیاد بناکر اسلامی مطالعات کی ایسی تشکیل نو میں اپنا کردار ادا کرنا چاہتا ہے جو ہمارے زمانہ کے علمی وعملی تقاضوں کی تکمیل کرے، علوم کی روایتی اسلامی اور رائج سیکولر تقسیمات ان تقاضوں کی تکمیل سے یکساں طور پر عاجز رہتی ہیں، اس لیے ہم نے مقاصدی منہج میں یہ تقسیم اختیار کی ہے: اصولی مطالعات، اختصاصی مطالعات،

Copyright © 2022 JCMS

درپیش مسائل سے متعلق مطالعات اور ادارہ جاتی مطالعات۔ یہ مطالعات معہد المقاصد کے تحقیقی منصوبہ کا حصہ ہیں، اور یہ مطالعات ہی اس مجلہ کا غالب تر حصہ ہوں گے، جو مختلف تحقیقی گروپس کے مقالات کی صورت میں سامنے آئیں گے، اس مجلہ کے ابتدائی شماروں میں ہم اصول تفسیر، اصول حدیث اور اصول فقہ کی بابت مقاصدی تجدید پر خاص توجہ دیں گے۔

اوپر کی سطروں میں جو کچھ تحریر کیا گیا وہ معہد المقاصد کے منہج یا مقاصدی منہج کا خلاصہ ہے، اسی کی وجہ سے ہمارے دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ ہم اسلامی مطالعات بالخصوص مقاصدی تجدیدی مطالعات سے متعلق یہ مجلہ جاری کریں، ہم اس رسالہ کے صفحات میں ہر اس تحقیقی مطالعہ کا استقبال کریں گے جو مذکورہ بالا موضوعات، مسائل، مراحل، عناصر، علوم اور اختصاصات سے تعلق رکھتے ہوں، خواہ وہ معہد کی اختیار کردہ رائے سے اتفاق رکھتے ہوئے اس میں کچھ اضافہ کرتے ہوں، یا کسی طور معہد کی رائے سے اختلاف رکھتے ہوں، اس لیے کہ نبی کریم ﷺ کے علاوہ ہر شخص کی آرا قبول بھی کی جاتی ہیں اور مسترد بھی، اور علم اہل علم کے درمیان ایک رشتہ ہے، جو اختلاف رائے کے باوجود باہمی محبت ومودت کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

آخر میں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ میں معہد المقاصد کے قابل قدر حضرات وذمہ داران کا شکریہ ادا کروں، بالخصوص ان حضرات کا: معہد کے ایکزیکیوٹیو ڈائریکٹر ڈاکٹر زید برزنجی، نائب صدر ڈاکٹر بسمہ عبد الغفار، اس رسالہ کی مرتب ڈاکٹر جمیلہ تلوت، نائب ایڈیٹر ڈاکٹر یاسر طرشانی، دیگر ارکان شعبۂ ادارت، رسالہ کی مجلس مشاورت میں شامل اہل علم، معہد المقاصد، شبکۃ المقاصد البحثیۃ،اعلی مطالعات کے پروگراموں اور معہد کی مختلف شاخوں سے وابستہ طلبہ واسکالرس، اگر یہ حضرات نہ ہوتے تو یہ مجلہ جاری نہ ہوپایا ہوتا، اللہ تعالی تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے، ان کا نفع عام کرے اور ان کے لیے خیر کے دروازے وا کرے۔

Copyright © 2022 JCMS

اللہ تعالی کی رحمتیں، سلامتیاں اور برکتیں نازل ہوں ہمارے نبی کریم حضرت محمد پر، ان کی آل طیبین پر، اور اللہ راضی ہو مہاجرین وانصار سے اور قیامت تک آنے والے ان حضرات سے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کی پیروی کی، آخری کلمہ اللہ رب العالمین کی حمد وثنا ہے-

الأستاذ الدكتور جاسر عودة
رئيس معهد المقاصد ورئيس التحرير

Copyright © 2022 JCMS